سوال نمبر: 20 سائل: محمد مقمو مقام: محمد پور بہڑی

کیا شرابی کے بیٹے کی اقتداء جائز ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان کرام مسئلہ ذیل کے بارے میں زید حافظ قرآن ہے محلہ کی ایک مسجد میں مؤذن ہے کبھی کبھار امام صاحب کی غیر موجودگی میں نماز بھی پڑھاتا ہے، لیکن زید کا والد شراب نوشی کرتا ہے، لھٰذا دریافت مسئلہ یہ ہے کہ والد کے شراب نوشی کی وجہ سے زید کی اقتداء میں نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

بینوا توجروا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صورت مسئولہ اگر واقعہ کے مطابق ہے تو زید کی اقتداء میں نماز ادا کرنا بلا کراہت جائز ہے۔

کیونکہ اللہ رب العالمین کا فرمان عظیم الشان ہے مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ۔(القرآن الکریم / سورہ حم سجدہ / آیت 46) ترجمہ: "جس نے نیک عمل کیا تو اپنے ہی لیے کیا اور جس نے برا عمل کیا تو اس کا وبال اسی پر ہے اور آپ کا رب بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے" ۔

تو معلوم ہوا کہ والد کے اعمال قبیحہ کی وجہ سے زید کے اوپر حرمت وکراہت کا حکم نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ ہاں اگر زید بذات خود شراب نوشی کرتا یا کبائر کا مرتکب ہوتا تو پھر اس کی اقتداء میں نماز ادا کرنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوتی جیسا کہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "كره إمامة الفاسق، .... والفسق لغةً: خروج عن الاستقامة، وهو معنى قولهم: خروج الشيء عن الشيء على وجه الفساد. وشرعاً: خروج عن طاعة الله تعالى بارتكاب كبيرة. قال القهستاني: أي أو إصرار علي صغيرة. (فتجب إهانته شرعاً فلا يعظم بتقديم الإمامة) تبع فيه الزيلعي ومفاده كون الكراهة في الفاسق تحريمية". (ص 303، ط: دارالکتب العلمیۃ)

لیکن یہاں وہ مسئلہ ہی نہیں ہے تو زید کی اقامت نیابت امامت مؤذنی سب بلاتردد درست ہے۔

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد عمران کاظم مصباحی المداری مرادآبادی

خادم -: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند

/17 اگست 2023 عیسوی مطابق 29 / محرم الحرام 1445 ہجری بروز جمعرات۔

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط سید نثار حسین جعفری المداری نادر مصباحی مکن پور شریف کان پور نگر یوپی الہند

خادم الافتاء: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند۔

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com